بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

گذشتہ مہینہ ہم کو عربی میں دو ضخیم کتابیں موصول ہوئی ہیں جو اگرچہ حجاز مقدس کے دو مخیر حضرات کے خرچ سے چھپی مصر و حجاز میں ہیں لیکن دونوں ہیں ہمارے ہی ملک کے دو نامور علمار کی محنت و کاوش اور علمی تحقیق و تلاش کا نتیجہ، اور کوئی شبہ نہیں کہ یہ بڑی خوشی اور مسرت کی بات ہے کہ اب ہمارے علمار کی علمی کوششوں سے ممالک عرب بھی براہ راست واقف ہو رہے ہیں، اور اس طرح ہم میں اور اُن میں علم و فن میں بھی افادہ و استفادہ کا رشتہ مضبوط ہو رہا ہے۔

پہلی کتاب جس کو مولانا سید فضل اللہ شاہ صاحب سابق اُستاذ جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن نے مرتب کیا ہے امام بخاری رحمۃ اللہ کی مشہور کتاب الادب المفرد کی شرح ہے۔ برہان میں چند سال ہوئے ایک مرتبہ اس کا تذکرہ آچکا ہے۔ مولانا نے اس کی تالیف و ترتیب میں عمر کے بہترین سال صرف کئے ہیں اور حق یہ ہے کہ تحقیق کا حق ادا کر دیا ہے۔ اصل کتاب جو اخلاق و آداب میں ہے اس کی اہمیت کے لئے صرف یہ بات کافی ہے کہ وہ سرخیل علمائے حدیث امام بخاری کی تصنیف ہے لیکن باخبر حضرات پر یہ امر پوشیدہ نہیں کہ کتاب جس قدر اہم ہے اس کی طباعت میں اسی قدر بے توجہی برتی گئی ہے، مطبوعہ نسخے اغلاط سے پُر ہیں اور مخطوطہ نسخوں کا اس درجہ فقدان ہے کہ مولانا کو بڑی کوشش اور تلاش کے بعد تصحیح و مقابلہ کے لئے لے دے کے صرف چار مخطوطے دستیاب ہو سکے، مولانا نے انہیں کی مدد سے ایک نیا اور صحیح ایڈیشن تیار کیا اور پھر کتاب میں جو روایات درج تھیں اُن سب کی تخریج کر کے صحت و ضعف کے اعتبار سے اُن کا مرتبہ و مقام متعین کیا۔ اسنادیا متن میں جو غلطی تھی اُسے دور کیا، رجال پر نوٹ لکھے اور پھر سب سے زیادہ یہ کہ کتاب کے مباحث و مطالب کی تشریح و توضیح مستند ماخذ کی روشنی میں کی، یہ کتاب کی صرف جلد اول ہے جو بڑی تقطیع کے ساڑھے چھ سو صفحات پر مشتمل ہے، کاغذ عمدہ اور ٹائپ جلی ہے اس میں شبہ نہیں کہ لائق مولف ارباب علم کی طرف سے مبارکباد کے مستحق ہیں۔ مگر الحاج یوسف زنبل علی رضا جنھوں نے بصرف زرکثیر اس کتاب کو بڑے اہتمام سے چھپوایا ہے اور صرف یہی نہیں بلکہ خالصتہً لوجہ اللہ وقف بھی کر دیا ہے۔ وہ بھی شکریہ کے مستحق ہیں۔ ہمارے ملک کے تجار کو حاجی صاحب موصوف سے سبق لینا چاہیئے کہ انھوں نے ایک اہم علمی کام کی اشاعت کو بھی کارِ ثواب سمجھا اور اُسپر بیدریغ